

(۱۲) خطبه

یہ بھی اہل بصرہ کی مذمت میں ہے

تمہاری زمین (سمندر کے) پانی سے قریب اور آسمان سے دور ہے۔ تمہاری عقلیں سبک اور دانائیاں خام ہیں۔ تم ہر تیر انداز کا نشانہ، ہر کھانے والے کا لقمہ اور ہر شکاری کی صید اگلینوں کا شکار ہو۔

--- ★ ★ ---

(١٥) خطیه

حضرت عمران کی عطا کردہ جاگیریں جب مسلمانوں کو پلنا دیں تو فرمایا
خدا کی قسم! اگر مجھے ایسا مال بھی کہیں نظر آتا جو عورتوں کے مہر اور
کنیزوں کی خریداری پر صرف کیا جا چکا ہوتا تو اسے بھی واپس پلٹا لیتا۔
پچونکہ عدل کے تقاضوں کو پورا کرنے میں وسعت ہے اور
جس عدل کی صورت میں تنگی محسوس ہو اُسے ظلم کی صورت میں اور زیادہ
تنگی محسوس ہو گی۔

--- ★ ★ ---

خطیہ (۱۶)

جب مدینہ میں آئی کی بیعت ہوئی تو فرمایا

میں اپنے قول کا ذمہ دار اور اس کی صحت کا ضامن ہوں۔ جس شخص کو اس کے دیدۂ عبرت نے گر شیخ عقوب تین واضح طور سے دکھادی ہوں، اسے تقویٰ شہباد میں اندرھا دھند کو دنے سے روک لیتا ہے۔ تمہیں جاننا چاہیے کہ تمہارے لئے وہی اہمیات پھر پلٹ آئے ہیں جو رسول ﷺ کی بعثت کے وقت تھے۔ اس ذات کی قسم جس نے رسول ﷺ کو حجت و صداقت کے ساتھ بھیجا! تم برمی طرح تہ و بالا کئے حاوہ گے اور اس طرح جھانٹے حاوہ گے جس طرح چھلنی سے کسی چیز کو

(١٤) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي مِثْلِ ذَلِكَ

أَرْضُكُمْ قَرِيبَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ، بَعِيْدَةٌ مِّنَ
السَّمَاءِ، خَفَّتْ عَقُولُكُمْ، وَ سَفِهَتْ
حُلُومُكُمْ، فَأَنْتُمْ غَرَّضٌ لِّنَابِلٍ، وَ أَكْلَهُ
لِّاَكِلٍ، وَ فَرِيْسَةٌ لِصَائِبِلٍ.

(١٥))وَمِنْ سَلَامٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِيْمَا رَدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَطَائِعِ عُشْمَانَ
وَاللَّهُ! لَوْ وَجَدْتُهُ قَدْ تُرْوَجَ بِهِ
النِّسَاءُ وَ مُلِكَ بِهِ الْإِمَامُ لَرَدَّتُهُ،
فَإِنَّ فِي الْعُدْلِ سَعَةً، وَ مَنْ
ضَاقَ عَلَيْهِ الْعُدْلُ، فَالْجُورُ
عَلَيْهِ أَصْبَقُ.

----- ★ ★ -----

(١٦))وَمَنْ سَلَامَ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَمَّا بُوِيَعَ بِالْمَدِينَةِ
ذَمَّتِي إِيمَانِي أَقُولُ رَهِينَةً، وَ أَنَا بِهِ
رَاعِيْمٌ○ إِنَّ مَنْ صَرَحَتْ لَهُ الْعِبَرُ عَمَّا
بَيْنَ يَدِيهِ مِنَ الْمُثْلَاتِ حَجَرَتُهُ التَّقَوَى
عَنْ تَقْحُمِ الشُّبُهَاتِ، أَلَا وَإِنَّ بَلِيَّكُمْ قَدْ
عَادَتْ كَهْيَيْتَهَا يَوْمَ بَعْثَ اللَّهِ نَبِيَّكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ الَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لِتَبْلِيَّنَ بِلَبَلَةً، وَ
لِتَغْبُرَ بَلْرَبِّ غَرَبَلَةً وَ لِتُسَاطِرَ سَعْكَ الْقُدْرَ